136455 - داڑھی ركھنے كی وجہ سے بیوی طلاق كا مطالبہ كرتی ہے

سوال

میں جوان ہوں اور اپنی چچا كی بیٹی سے شادی كر ركھی ہے اور اس سے میرے دو بچے بھی ہیں، میں آپ كے علم میں لانا چاہتا ہوں كہ میں شمالی امریكہ كے ایك شہر میں زیرتعلیم ہوں اور اس علاقے میں رہتے ہوئے اللہ نے مجھے ہدایت سے نوازا اور میں نے سنت رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر عمل كرنا شروع كر دیا.
لیكن یہ سنت كی اتباع (اور خاص كر داڑھی ركھنا) میری بیوی كو اچھا نہیں لگا، اور جب بھی میں نے اس معاملہ كی وضاحت كرنا چاہی كہ یہ حكم ہے اور اس پر عمل كرنا لازم ہے بیوی مجھ سے متنفر ہوئی حتی كہ وہ ہسٹیریا جیسی حالت میں ہو جاتی ہے، بلكہ معاملہ یہاں تك جا پہنچا كہ وہ مجھ سے طلق كا مطالبہ كرنے لگی، لیكن میں اس سے انكار كرتا رہا ہوں كیونكہ ہم اپنے وطن سے دور ہیں.
وہ مصر ہے كہ اگر میں نے داڑھی ركھنی ہے تو مجھے طلاق دے دے، اس حالت میں نے مجھے مجبور كر دیا كہ میں نے بعض اوقات داڑھی كاٹنی شروع كر دی، تا كہ ایسا معاملہ پیدا نہ ہو جس كا انجام اچھا نہیں، برائے مہربانی آپ مجھے اور میری بیوی كو اس سلسلہ میں كوئی ایسی نصیحت كریں جو اللہ اور اس كے رسول كو راضی كرنے والی ہو.

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

آدمی كے لیے داڑھی منڈانا اور كٹوانا حرام ہے؛ كیونكہ داڑھی ركھنے كے سنت نبویہ میں بہت دلائل پائے جاتے ہیں.

آپ تفصیل كے لیے سوال نمبر (110462) كے جواب كا مطالعہ كریں.

اور پھر مومن پر واجب ہے كہ وہ اللہ سبحانہ و تعالی اور اس كے رسول صلی اللہ علیہ وسلم كے حكم كے سامنے سرخم تسلیم كرے، اور اسے تسلیم كرنے میں اس كے دل میں كوئی تنگی اور حرج نہیں ہونا چاہیے، جیسا كہ اللہ سبحانہ و تعالی كا فرمان ہے:

تیرے پروردگار كی قسم یہ اس وقت تك مومن ہی نہیں ہو سكتے جب تك یہ آپس كے تمام اختلاف میں آپ كو حاكم نہ مان لیں، پھر جو فیصلہ آپ ان میں كر دیں ان سے اپنے دل میں كسی طرح كی تنگی اور ناخوشی نہ پائیں، اور فرمانبرداری كے ساتھ قبول كر لیں النساء (65).

اور ايك دوسرے مقام پر اللہ رب العزت كا فرمان ہے:

اور كسى بهى مومن مر اور مومن عورت كو اللہ تعالى اور اس كے رسول كے فيصلہ كے بعد اپنے كسى امر كا كوئى اختيار باقى نہيں رہتا، (ياد ركهو) اللہ تعالى اور اس كے رسول كى جو بهى نافرمانى كريگا وہ صريح گمراہى ميں پڑےگا الاحزاب (36).

آپ نے داڑهى ركھ كر اچھا عمل كيا ہے، ہم اللہ كا شكر ادا كرتے ہيں كہ اس نے آپ كو اس كى توفيق و ہدايت نصيب فرمائى.

ہمارى آپ كى عزيز بيوى كو يہ نصيحت ہے كہ وہ اسے بڑى خوشى و راحت اور پورے شرح صدر كے ساتھ قبول كرے اور اسے علم ہونا چاہيے كہ اللہ سبحانہ كى شريعت پر عمل كرنے ميں ہى خير و بهلائى اور كاميابى و نجات ہے، اور جو شخص پورى داڑهى ركھتا ہے اس نے تو سيد ولد آدم نبى صلى اللہ عليہ وسلم اور ان سے پہلے انبياء كى مشابہت اختيار كى ہے، اور صحابہ كرام اور تابعين اور ان كے بعد اہل خير و فضل كے ساتھ شباہت اختيار كى، كيونكہ داڑهى كا منڈانا تو ان آخرى ايام ميں ظاہر ہوا ہے پہلے تو مسلمانوں ميں يہ چيز نہ تهى.

اور اسے قبول كرنے جو چيز اس كى معاون ہو سكتى ہے وہ يہ ہے كہ آپ كى بيوى كو علم ہونا چاہيے كہ اللہ سبحانہ و تعالى اپنے بندوں كو آزمائش كے ليے تنگى اور فراخى سے جو چاہے ديتا ہے.

اللہ سبحانہ و تعالى كا فرمان ہے:

اور ہم بطريق امتحان تم ميں سے ہر ايك كو برائى بهلائى ميں مبتلا كرتے ہيں، اور تم سب ہمارى طرف لوٹائے جاؤ گے الانبياء (35).

تو اگر وہ داڑهى سے متنفر ہوتى ہے، يا پهر داڑهى كے ساتھ اسے خاوند اچھا نہيں لگتا تو اسے اس پر صبر كرنا چاہيے كيونكہ اس پر ان شاء اللہ اسے اجروثواب ہوگا، اور اسے اتنا ہى كافى ہے كہ اس كے خاوند نے اپنے پروردگار اور اس كے رسول صلى اللہ عليہ وسلم كے حكم كى پيروى كى ہے.

رہا مسئلہ اس كے طلاق طلب كرنے كا تو يہ حلال نہيں ہاں اگر اس كا كوئى معتبر سبب موجود ہو تو پهر جائز ہے؛ كيونكہ ابو داود اور ترمذى اور ابن ماجہ ميں حديث مروى ہے:

ثوبان رضى اللہ تعالى عنہ بيان كرتے ہيں كہ رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے فرمايا:

" جس عورت نے بهى اپنے خاوند سے بغير كسى تنگى كے طلاق طلب كى تو اس پر جنت كى خوشبو حرام ہے "

سنن ابو داود حدیث نمبر (2226) سنن ترمذی حدیث نمبر (1187) سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (2055) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح ابو داود میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

اس شدید قسم کی وعید سے ہر مسلمان شخص کو ڈرنا چاہیے، اور اس کے لیے بغیر کسی ضرورت کے طلاق طلب کرنے میں اسے مانع بنانا چاہیے.

ہم آپ دونوں کو نصیحت کرتے ہیں کہ آپ حسن معاشرت سے ازدواجی زندگی بسر کریں، اور آپس میں رشتہ داری کا بھی خیال کریں، اور کثرت سے دعاء کریں، کیونکہ دل تو اللہ سبحانہ و تعالی کی انگلیوں کے درمیان ہیں وہ جس طرح چاہتا ہے انہیں گھما دیتا ہے.

اللہ تعالی سے دعا ہے کہ وہ آپ کے حالات کی اصلاح فرمائے اور آپ دونوں کو خیر و بھلائی کی توفیق نصیب کرے.

واللہ اعلم .